52703-کیا عورت کے لیے کوئی ایسی عمر ہے جس میں اسے محرم کی ضرورت نہیں رہتی

سوال

میری عمراڑتیس برس ہے میری ابھی تک شادی نہیں ہوئی اور میں ٹیچر ہوں، میرے والد صاحب فوت ہوچکے ہیں، اور میں گھر کے اخراجات میں کسی حد تک والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہوں، میری حج کی خواہش تھی اس لیے حج کی درخواست دی اور قرعہ اندازی میں نام نکل آیا لیکن مجھے محرم کی ضرورت ہے، اور بھائی اپنا خرچ برداشت نہیں کرسکتا، مجھے علم ہے کہ میں اس کا خرچ برداشت کروں لیکن میرے پاس جو رقم ہے مجھے مستقبل میں اس کی ضرورت ہے، اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں فرضی حج کو اس عمر تک مؤخر کردوں جس میں محرم کی ضرورت نہیں رہتی، ایسا کرنے کی سزا کیا ہے ؟

گزارش ہے کہ مجھے اس کے متعلق معلومات فراہم کریں کیونکہ مجھے بہت قلق ہے .

پسندیدہ جواب

اول :

جس کے پاس استطاعت نہ ہو اس پر حج فرض نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور لوگوں پر اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جو کوئی اس کی استطاعت رکھے } آل عمران (97).

اور عورت کی مناسبت سے اس کی استطاعت میں یہ شامل ہے کہ اس کے پاس محرم ہو جو اس کے ساتھ سفر میں اس کے ساتھ جائے، اور اگر وہ محرم نہیں پاتی تو اس پر حج فرض نہیں ہوگا.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے کہ :

حج کی شروط میں استطاعت بھی ہے، اور عورت کے لیے محرم کا ہونا استطاعت میں سے ہے، اس لیے جب عورت کا محرم نہ ہو تو اس کے لیے سفر کرنا جائز نہیں، اور اس پر حج اس وقت واجب ہوگا جب محرم ہو اور محرم اس کے ساتھ سفر کرنے پر بھی موافق ہو.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور لوگوں پر اللہ تعالی کے لیے بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھے}. آل عمران (97).

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (93/11).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (316) اور (5207) اور (34380) کے جوابات دیکھیں.

دوم :

کوئی ایسی عمر نہیں جس میں عورت محرم کی محتاج نہ رہے، بلکہ وہ بلوغت کے بعد ساری عمر میں محرم کے بغیر سفر نہیں کر سکتی، اور اس میں بوڑھی اور جوان عورت میں کوئی فرق نہیں، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کا عموم ہے :

" عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

اس کا بیان سوال نمبر (47029) اور (25841) کے جوابات میں گزر چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

سوم :

اگر عورت کو محرم مل جائے تو اس کا خرچ عورت پر واجب ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حج میں محرم کا خرچ عورت کے ذمہ ہے،
امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے یہی بیان کیا ہے، کیونکہ یہ اس کی راہ میں شامل ہے،
تو اس طرح سواری کی طرح محرم کا خرچ بھی عورت کے ذمہ ہوگا، تو اس بنا پر اس کی
استطاعت میں یہ شامل ہوگا کہ عورت اپنے اور اپنے محرم کی سواری کی مالک ہو"

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ (3/99
).

اور سرخسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر عورت کا محرم اس کے ساتھ جائے تو
اس کا خرچ عورت کے مال سے کیا جائیگا"

دیکھیں: المبسوط (4/163).

چہارم:

خرچ کی رقم کی ضرورت کی بنا پر آپ کا
حج کو مؤخر کرنے کے متعلق آپ سوال نمبر (
11534) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.